نظم

ساری دُنیا میں جھوٹ پھیلا کر
سچ سنانے کی بات کرتے ہو
شرم و صدق و خلوص اور غیرت؟
کس زمانے کی بات کرتے ہو
ایسے بے رنگ گدلے موسم میں
رنگ جمانے کی بات کرتے ہو
اب تقاضا ہے بھاگ جانے کا
تم نہ جانے کی بات کرتے ہو
جو جل بجھے ہیں اُنہی غریبوں کو
پھر جلانے کی بات کرتے ہو
دھوپ صحرا میں لُو کی شدت میں
گل اُگانے کی بات کرتے ہو
گن، الیکشن میں نوٹ، بم دیگر
دیں سکھانے کی بات کرتے ہو
"ساری دُنیا کے رنج و غم دیگر
مسکرانے کی بات کرتے ہو"

سید عطاء المحسن بخاری